

<p>۴۱ اس طرح خطیب پر غصے لگا دے کہ وہ سکون اور بیجا گنتے زنیہ نہ سمجھیں ان نورانیہ سبحان میں غیب</p>	<p>۴۲ مردوں کو ایک چور سے چھپے بزرگ نظر کرتا تھا وہ شکل زوری ان زمان حال کی حالت کا وہ بھی مغزوری ایسے بات ہوئی تھی</p>	<p>۴۳ ایسا جان بستی غیب میں تھا حق پرست خدا و اور غیب انور کو ایک غیبی غیب غیب تھا بہر اندازہ نام تمام ان غیب تھا</p>
<p>تقریبی ایسی اس میں شوق کی تھی تغیر جس میں آن بی و علی کی تھی</p>	<p>مردوں کی بجائے نہ مست دکھائی مرد شکر شکل شمر نظر اب نہ آئیگی</p>	<p>مردوں کو آن گھوسے وہ خوش نہا ایر علی کے ساتھ شریک جہاد تھا</p>
<p>۴۴ کچھ ایسے حکایت تھا ان غیب کا ابن زیاد کا یہ کلام ہے یہ سنا غصے سے کاغذ لگا دے اور دیا ابن زیاد سے کہا اور دن صبرا</p>	<p>۴۵ ان کا بی عبادت میں نہ شہنشاہ اور حق تھا کہ ہم وہ غیب آن کا وہ غیب تھا ہم ہم نہ اس کے کہ اب جو غیب تھا وہ</p>	<p>۴۶ کچھ ایسے حکایت تھا ان غیب کا ابن زیاد کا یہ کلام ہے یہ سنا غصے سے کاغذ لگا دے اور دیا ابن زیاد سے کہا اور دن صبرا</p>
<p>اس طرح سب احمد مختار تو نہ کر ارباب زانیہ یہ عیب لکھو نہ کر</p>	<p>صورت بدھی نہ پھر تو کوئی ایسے میں انگو چور ہو گئی قتل حسین کی</p>	<p>عاشق تھا ناظر کے ہر اک نور میں کا شید اٹھارہ صحن کا تو واہ حسین کا</p>
<p>۴۷ لڑائی لڑائی کا وہ ہے جو کہتے ہیں کہ میں تھا پھر میں اگر انہ زانیہ زنیہ ان اور غیب ابن زیاد سے کہا اور دن صبرا</p>	<p>۴۸ لڑائی لڑائی کا وہ ہے جو کہتے ہیں کہ میں تھا پھر میں اگر انہ زانیہ زنیہ ان اور غیب ابن زیاد سے کہا اور دن صبرا</p>	<p>۴۹ خود جا بجا لکھا اس طرح کچھ میں میں بل غیب سے لڑائی کچھ میں میں میں بل غیب سے لڑائی</p>
<p>معلوم مجھو رہا سب پر رسول ہے وہ جان مرتضیٰ ہے وہ جان بول ہے</p>	<p>جس پر قید عترت شاہ شہید تھی لکھا ہوا ہائے سب جامع بعد تھی</p>	<p>دو پیش کا نہ ار جو اکیار ہو گئی صفتیں میں بائیں آنکھ بھی بکیر ہو گئی</p>

<p>۲۱۰ کما جرت ديار بين اهل الزود ابا جود اضرعا ابن عفيف ابن بين منتهى بيت شخا من كيت بنين من عبيد بن كليب بنين من عبيد بن كليب</p>	<p>۲۱۱ انقدر جربون ابي شغل شوطان فوج سے شغل جگرٹ ادر سے جوانان شغل شغل فوج سے شغل</p>	<p>۲۱۲ ان بنون قبل كذا بنون قبل كذا بنون قبل كذا بنون قبل كذا بنون قبل كذا</p>
<p>۲۱۳ دین تم اس بھیر کا آیا یہ دھیان بین سب سترہ سو لکے ہوئے جمع ان بین</p>	<p>۲۱۴ آگے بڑھا جو کوئی جراتن سے ہوا اہل مہر کو پاؤن بڑھانا مسفر ہوا</p>	<p>۲۱۵ غول اٹکا ناگمان جو برانگڑہ وان ہوا ابن عصفیت گھر کی طرف کو روان ہوا</p>
<p>۲۱۶ اننا یاد کو غیر ہو غری انومان علی کلب یوج جو بین متب جوان ہر اک کو شغل سے لکھتے دبیران ہر اک کو شغل سے لکھتے ہر کومان</p>	<p>۲۱۷ ابن عصفیت کتنا صاحب چکا ہے یار و چلو پشت میں امداد کو لے امداد دینا یہ کہتے تھے بہت کو بارے کو کو کیا لعین لڑا ازارا کے</p>	<p>۲۱۸ دروازہ کھلا کر دروازہ کھلا کر دروازہ کھلا کر دروازہ کھلا کر دروازہ کھلا کر دروازہ کھلا کر دروازہ کھلا کر دروازہ کھلا کر</p>
<p>۲۱۹ ظالم نے ہر جنگ مہیا کیا ایضین اپنی ملک کو واسطے ابا کیا ایضین</p>	<p>۲۲۰ ایسے سے لڑکے صاف جنم مصول ہر ابن عصفیت عاشق سبط رسول ہر</p>	<p>۲۲۱ ناگہ خیر یہ ہوئی ناموس شاہ کو گھیرا در اتو آپ کے اس خیر خواہ کو</p>
<p>۲۲۲ علم نہ گھر کی شغل سے کیا علم نہ گھر کی شغل سے کیا علم نہ گھر کی شغل سے کیا علم نہ گھر کی شغل سے کیا</p>	<p>۲۲۳ ابن عصفیت کے جو فرار تھے جوان بنکھڑا نیک کل کی طرف سے جوان کتنے تھے گھوڑی بنیوم بین کومان کتنے تھے خاشاک سے ہم غولوں کو جان</p>	<p>۲۲۴ کس کا بڑا تر کس کا بڑا تر کس کا بڑا تر کس کا بڑا تر</p>
<p>۲۲۵ ابن بھیر کی کچھ کو اعانت نہ ہو کچھ پاس اسکا درود نہ ہو</p>	<p>۲۲۶ اچھو سے لکے فصل رام اچھو سے عاشور کو نہ شہ کی رفاقت میں ہم ہو</p>	<p>۲۲۷ ہارین اسے یہ جگہ ہے ابن زیاد کا گھیرا ہر ظالموں گھر اس نامراد کا</p>

<p>۲۱ حکمت بات کہنے کی نیت نہ ہونی اور ایسا دین سے ٹکا ٹھکانا بھی اور کہنے جبکہ جو جان بزمین نہ بخوار سو نہیں پہنچ کر تیرے میں میں شکر و شکر کعبین پہنچ کر تیرے میں میں شکر و شکر کعبین</p>	<p>۲۲ کہو نہ اس کا جو چور سے پھری کہو نہ اس کا جو چور سے پھری کہو نہ اس کا جو چور سے پھری کہو نہ اس کا جو چور سے پھری</p>	<p>۲۳ یوں آج بیا بیجا کر کے گئی بیان نوح الی اور جھاسے پیرے کو لبا بجا نوح الی اور جھاسے پیرے کو لبا بجا نوح الی اور جھاسے پیرے کو لبا بجا</p>
<p>۲۴ بچہ مرنے سے قبل بہن عموار کو رسا گھبرا کر ظالموں نے طرفدار کو رسا</p>	<p>۲۵ وہ سچ ہوئے وہ دوشکے جاسے زور دہ اس مردیہ بچہ کو پکاسے زور دہ</p>	<p>۲۶ ہاتھ نہیں تھپتھپا سناں تلہ لاسے بین دروازہ میرے توشکے گورین آکر بین</p>
<p>۲۷ جا کر کے بیا بیا کی اپنی بیا سے ایک نہیں تو سیم ہوا بڑا سا سے تھکا تھکا تو تھکا تھکا تو تھکا تھکا تو بیچارہ نہ نہیں کر اس ہمارا دوسے</p>	<p>۲۸ ہوتے اگر اگر اپنے جاو دل نہیں کافی ہے لاکھ ہونے کو بڑا لاکھ نہیں جہاں جا نہیں اور زور نہ شاہ دین تھکا تھکا تھکا تھکا تھکا تھکا تھکا</p>	<p>۲۹ تشریح میں بیان کیا کہ وہ بڑا بڑا بڑا بڑا بڑا بڑا بڑا کہ وہ بڑا بڑا بڑا بڑا بڑا بڑا بڑا کہ وہ بڑا بڑا بڑا بڑا بڑا بڑا بڑا</p>
<p>۳۰ کہیں غیثت یا اس سے مجھے لہے تر تیرا ابن عقیق کو بچہ اور مرد پیر سے</p>	<p>۳۱ میرا سا جگا مال ہو چر گویہ کیا کرے میری طرح کسی کو نہ بکس خدار کے</p>	<p>۳۲ لہہ لہہ رحمت اہل جفا کو نہ آیا تھا باروہہ اسے ایک نے کوڑا لگا یا تھا</p>
<p>۳۳ کہیں غیثت یا اس سے مجھے لہے تر تیرا ابن عقیق کو بچہ اور مرد پیر سے</p>	<p>۳۴ کہیں غیثت یا اس سے مجھے لہے تر تیرا ابن عقیق کو بچہ اور مرد پیر سے</p>	<p>۳۵ کہیں غیثت یا اس سے مجھے لہے تر تیرا ابن عقیق کو بچہ اور مرد پیر سے</p>
<p>۳۶ عباس گورین اعانت کے واسطے اکبر نہیں جو بھجوں حمایت کے واسطے</p>	<p>۳۷ کتا دونا مراد کی بس چھانی چھٹکی اور دور کردہ اپنے پر سے لٹکی</p>	<p>۳۸ ہو سکتا جو کہ مجھ سے بڑوہ کر گرتا ہوں حکم خدا کہ کام ہو بلانی کے مرتابوں</p>

<p>۳۱۳</p> <p>سے نام خاندان کا پورا ہونے سے پہلے تعمیرات کا اور عمارتوں کا اصول و قیاس ہوا کرتا ہے نیکوئی اور برائیوں کا</p>	<p>۳۱۴</p> <p>کوئی اور نہ تو اس کے لئے میں جو اس کے لئے میں جو اس کے لئے</p>	<p>۳۱۵</p> <p>بازار میں اس کے لئے بازار میں اس کے لئے بازار میں اس کے لئے</p>
<p>۳۱۶</p> <p>کوئی اور نہ تو اس کے لئے میں جو اس کے لئے میں جو اس کے لئے</p>	<p>۳۱۷</p> <p>کوئی اور نہ تو اس کے لئے میں جو اس کے لئے میں جو اس کے لئے</p>	<p>۳۱۸</p> <p>کوئی اور نہ تو اس کے لئے میں جو اس کے لئے میں جو اس کے لئے</p>
<p>۳۱۹</p> <p>کوئی اور نہ تو اس کے لئے میں جو اس کے لئے میں جو اس کے لئے</p>	<p>۳۲۰</p> <p>کوئی اور نہ تو اس کے لئے میں جو اس کے لئے میں جو اس کے لئے</p>	<p>۳۲۱</p> <p>کوئی اور نہ تو اس کے لئے میں جو اس کے لئے میں جو اس کے لئے</p>
<p>۳۲۲</p> <p>کوئی اور نہ تو اس کے لئے میں جو اس کے لئے میں جو اس کے لئے</p>	<p>۳۲۳</p> <p>کوئی اور نہ تو اس کے لئے میں جو اس کے لئے میں جو اس کے لئے</p>	<p>۳۲۴</p> <p>کوئی اور نہ تو اس کے لئے میں جو اس کے لئے میں جو اس کے لئے</p>
<p>۳۲۵</p> <p>کوئی اور نہ تو اس کے لئے میں جو اس کے لئے میں جو اس کے لئے</p>	<p>۳۲۶</p> <p>کوئی اور نہ تو اس کے لئے میں جو اس کے لئے میں جو اس کے لئے</p>	<p>۳۲۷</p> <p>کوئی اور نہ تو اس کے لئے میں جو اس کے لئے میں جو اس کے لئے</p>
<p>۳۲۸</p> <p>کوئی اور نہ تو اس کے لئے میں جو اس کے لئے میں جو اس کے لئے</p>	<p>۳۲۹</p> <p>کوئی اور نہ تو اس کے لئے میں جو اس کے لئے میں جو اس کے لئے</p>	<p>۳۳۰</p> <p>کوئی اور نہ تو اس کے لئے میں جو اس کے لئے میں جو اس کے لئے</p>

<p>۱۵۱ جلال تیری پادشاهی میں پیرا اور برات سے نرفذ خلق شرمزور جلال دیاب عالم خجالیہ ہر کلی نبعین پر اسکا کوئی انقبیر</p>	<p>۱۵۲ کے بر غور غم لگاتے تو تیرا پیش کشین آج کے دن سرفراز ہوا رہا سے اندر لائے اگر کوئی تیرا پورا یا جبکہ وہ تو انقبیر سے نرا</p>	<p>۱۵۳ تیرا کلمہ اسے بولادے وہ سننے تیرا کلمہ اسے بولادے وہ سننے تیرا کلمہ اسے بولادے وہ سننے تیرا کلمہ اسے بولادے وہ سننے</p>
<p>کوئی نہیں جو اسکی لگ آنکر کوسے اسوقت میرے باپ دفن فرکرے</p>	<p>گھر میں مرد عسکر آئے جو اہل فساد ہیں زہر پر جو تم ہوئے جگودہ یاد ہیں</p>	<p>باطل پر ہر کس پر یہ سب جانتا ہر حق جو کوئی جیسا ہر اسے پھیلتا ہر حق</p>
<p>۱۵۴ اور تو تیرا گے جو ادا کیوں کیا عیب جو تو نے سے ہوا وہ مہربانیا جہاں تو نے سے تو نے پیرا غیب و باہر سے ہر کس کو</p>	<p>۱۵۵ تیری ہی سب سے تیرا پورا کی جگہ وہ تو تیرا وقت کا طرے تیرے ہی تیرے ہی زیاد ہوئی تیرے ہی</p>	<p>۱۵۶ تیرا کلمہ اسے بولادے وہ سننے تیرا کلمہ اسے بولادے وہ سننے تیرا کلمہ اسے بولادے وہ سننے تیرا کلمہ اسے بولادے وہ سننے</p>
<p>طیلا سے لیکے اونٹ پر اس نامراد کو دکھلا یا ان لعینوں نے ابن زیاد کو</p>	<p>کر قتل جگودہ گنداب مکر و کید سے یہیں چھوڑو حسین کی عترت کو تید سے</p>	<p>وہ دو نون بگاڑ بھی ہیں اور پید بھی ظالم معاویہ تھا لعین سہو زید بھی</p>
<p>۱۵۷ تیرا کلمہ اسے بولادے وہ سننے تیرا کلمہ اسے بولادے وہ سننے تیرا کلمہ اسے بولادے وہ سننے تیرا کلمہ اسے بولادے وہ سننے</p>	<p>۱۵۸ تیرا کلمہ اسے بولادے وہ سننے تیرا کلمہ اسے بولادے وہ سننے تیرا کلمہ اسے بولادے وہ سننے تیرا کلمہ اسے بولادے وہ سننے</p>	<p>۱۵۹ تیرا کلمہ اسے بولادے وہ سننے تیرا کلمہ اسے بولادے وہ سننے تیرا کلمہ اسے بولادے وہ سننے تیرا کلمہ اسے بولادے وہ سننے</p>
<p>رب کریم کا مین نظر کر وہ اب ہوا دلالت کا میری یہ تو تیا کیا سبب ہوا</p>	<p>گھر فاطمہ کا صاف ہوا تیرے ہاتھ سے جوینا محال ہوتا ہے میرے ہاتھ سے</p>	<p>پورا کر گیا مطلب دل اب خدا مرا شکر خدا کہ پورا ہوا دعا ہر ا</p>

